بسم اللہ الرحمن الرحیم

خشک چیز سوکھی ہوئی نجاست پر گر جائے تو کیا وہ ناپاک ہو جائے گی؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

روٹی کا ٹکڑا خشک یا سوکھی ہوئی نجاست پر گر جانے کی صورت میں پاک رہے گا یا اس میں نجاست منتقل ہو جائے گی؟ جبکہ روٹی کا ٹکڑا اور نجاست دونوں خشک ہوں۔ (یہ سوال انڈسٹری میں فقہ الحلال کے موضوع کے ضمن میں دریافت کیا جا رہا ہے)۔

جواب

پوچھی گئی صورت میں خشک روٹی کا ٹکڑا اگر خشک ناپاکی (نجاست) پر گر جائے، تو اگر نجاست چھوٹ کر روٹی کے ٹکڑے کو نہیں پہنچتی، تو روٹی کا ٹکڑا پاک رہے گا۔

بہار شریعت میں ہے "غیر نماز میں نجس کپڑا پہننا تو حرج نہیں، اگرچہ پاک کپڑا موجود ہو۔۔۔۔ یہ اس وقت ہے کہ اس کی نجاست خشک ہو، چھوٹ کر بدن کو نہ لگے، ورنہ پاک کپڑا ہوتے ہوئے ایسا کپڑا پہننا مطلقاً منع ہے کہ بلاوجہ بدن ناپاک کرنا ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 480، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

علامہ محمد بن محمد ابن امیر حاج رحمۃ اللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں: ”إذا غسل رجليه ومشى على لبد نجس أي: يابس، ولم يقف عليها و رجلاه مبتلتان بالماء، ففيه أيضاً هذا التفصيل بما عليه من التذييل، فيقال: إن ابتلت النجاسة ولم تصبهما البلة حتى إنه لم يظهر أثر البلة فيهما لا يتنجسان، وإن أصابتهما البلة حتى إنه ظهر أثر البلة فيهما يتنجسان۔۔۔فلو كانت النجاسة في الأرض رطبة ورجله يابسة، ففي الخلاصة: تتنجس الرجل إذا ظهرت الرطوبة فيها. قال شيخنا رحمه الله: ويجب حمل الرطوبة على البلل لا النداوة“ ترجمہ: اگر کسی نے اپنے پاؤں دھوئے اور ناپاک، یعنی خشک چٹائی پر چلتا ہوا گزر گیا اور اس پر کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھی، جبکہ اس کے پاؤں پانی سے تر تھے، تو اس صورت میں بھی یہی تفصیل ہوگی۔ اگر نجاست گیلی ہوگئی، لیکن اس کی تری پاؤں تک اس طرح نہیں پہنچی کہ پاؤں پر اس تری کا اثر ظاہر ہو، تو پاؤں ناپاک نہیں ہوں گے۔ اور اگر نجاست کی تری پاؤں تک اس طرح پہنچ گئی کہ پاؤں پر اس کا اثر ظاہر ہو گیا تو پاؤں ناپاک ہو جائیں گے۔ اگر زمین پر نجاست گیلی ہو اور پاؤں خشک ہو تو خلاصہ میں ہے کہ اگر پاؤں پر تری کا اثر ظاہر ہو جائے تو پاؤں ناپاک ہو جائیں گے۔ ہمارے شیخ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یہاں تری سے مراد ایسا گیلا پن ہے جو اثر ظاہر کرے، محض نمی مراد نہیں۔ (حلبۃ المجلی فی شرح منیۃ المصلی، جلد 1، صفحہ 501، 502، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں "بھیگے ہوئے پاؤں نجس زمین یا بچھونے پر رکھے تو ناپاک نہ ہوں گے، اگرچہ پاؤں کی تری کا اس پر دھبہ محسوس ہو، ہاں اگر اس زمین یا بچھونے کو اتنی تری پہنچی کہ اس کی تری پاؤں کو لگی تو پاؤں نجس ہو جائیں گے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 393، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

دوسری مثال نجس بستر پر سونے اور پسینہ آنے والی ہے، جیسا کہ فتاوی ہندیہ میں ہے "إذا نام الرجل على فراش فأصابه مني و يبس فعرق الرجل و ابتل الفراش من عرقه إن لم يظهر أثر البلل في بدنه لا يتنجس و إن كان العرق كثيرا حتى ابتل الفراش ثم أصاب بلل الفراش جسده فظهر أثره في جسده يتنجس بدنه كذا في فتاوى قاضي خان" **ترجمہ: جب کوئی شخص ایسے بستر پر سویا کہ جسے منی پہنچی تھی اور وہ خشک ہو گئی پھر اس شخص کو پسینہ آیا اور بستر اس کے پسینے سے تر ہو گیا، تو اگر تری کا اثر اس کے بدن پر ظاہر نہیں ہوا تو بدن ناپاک نہیں ہوگا اور اگر پسینہ بہت زیادہ تھا یہاں تک کہ بستر تر ہو گیا پھر بستر کی تری اس کے بدن کو لگی جس سے نجاست کا اثر اس کے بدن پر ظاہر ہوا تو اس کا بدن ناپاک ہو جائے گا، یونہی فتاوی قاضی خان میں ہے۔** (الفتاویٰ الھندیۃ، جلد 1، صفحہ 47، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "نجس کپڑا پہن کر یا نجس بچھونے پر سویا اور پسینہ آیا، اگر پسینہ سے وہ ناپاک جگہ بھیگ گئی پھر اُس سے بدن تر ہو گیا تو ناپاک ہو گیا ورنہ نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 01، حصہ 02، صفحہ 394، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو الفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5344

تاریخ اجراء: 15 ربیع الاول 1448ھ/29 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net